کی خوش نصیبی سے لیبر پارٹی کی حکومت بن جانے کے باعث اس میں آسانی اور تیزی آگئی لیبر پارٹی کے ذمہ داروں نے حکومت حاصل کرنے سے قبل ہندوستان کے مسائل کو خوش اسلوبی سے سلجھانے کا وعدہ کیا تھا جسے اس نے پورا کیا مولانا آزاد کے لفظوں میں ہندوستان کی حالت اس وقت اس طرح کی تھی کہ ہماری مخالفت کے باوجود کچھ سالوں تک ہندوستان پر حکومت کیا جاسکتا تھا فرانس گرچہ برطانیہ سے بھی کمزور تھا اس کے باوجود دس سال تک وہ ہند چین پر اپنا اقتدار برقرار رکھے رہا لیکن اٹلی (وزیر اعظم) ایسے شخص نہیں تھے جو کہ ہندوستانی حالات کا برطانوی خود غرضی کے لئے استعمال کرتے اس لئے آزادی کا حصول لیبر پارٹی کا بھی مرہون منت ہے جس نے اقتدار کے منتقلی کے عمل کو باعزت طور پر آسان اور تیز کردیا[8] وی پی مینن بھی اس سے متفق ہیں ان کے ہی الفاظ میں اقتدار کی منتقلی کی ایک خاص وجہ ۱۹۴۵ء میں برطانیہ میں لیبر پارٹی کے ذریعہ واضح اکثریت کے حصول کے بعد اقتدار کا حاصل کرنا تھا۔ (۹)

فوجی بغاوت: انگریزوں نے جب سے ہندوستان پر اپنا اقتدار جمایا تھا اس وقت سے ہی ہندوستانی افواج پر پورا اعتماد تھا۔ ہندوستانی افواج انگریزوں کے وفادار تھے اور اس کی قوت سے ہی انگریزوں نے ہندوستان پر اپنا اقتدار جمایا تھا اور ۱۸۵۷ء کے غدر کے بعد تمام عوامی بغاوتوں کو کچلا تھا لیکن ۱۹۴۶ء میں فوجی بغاوت کی شکل میں جو حادثہ ہوئے برطانوی حکومت کے ذریعہ ہندوستانی افواج پر زیادہ عرصہ تک اعتماد نہیں کیا جاسکتا تھا عالمی جنگ کی وجہ سے انگریز فوجیوں کی تعداد بہت کم ہوگئی تھی اور ہندوستانی افواج پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا تھا اس لئے انگریزوں کو جلد از جلد ہندوستان چھوڑ

دینے میں ہی عافیت سمجھی میں آئی ٹی کے مینن کے لفظوں میں ان حادثات نے انگریزوں کی آنکھیں کھول دیں اور انہوں نے سمجھ لیا کہ ہندوستانی قومی جذبہ کو اب فوجیوں میں داخل ہونے سے روکا نہیں جا سکتا ہے اور ہندوستان میں انگریزی افواج اتنی بڑی تعداد میں نہیں ہے کہ انہیں ہر جگہ بھیجا جا سکے (۱۰)

ماؤنٹ بٹن منصوبہ کی منظوری: ہندوستان کی آزادی کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ کانگریس اور مسلم لیگ کے درمیان کا آپسی اختلاف تھا لیکن جولائی ۱۹۴۷ء میں کانگریس اور مسلم لیگ دونوں نے ہی ماؤنٹ بٹن کے منصوبہ کو تسلیم کر لیا اور اس طرح اقتدار کی منتقلی کی آخری رکاوٹ بھی ختم ہو گئی کانگریس دو قومی نظریہ پر ایمان لے آئی اور مسلم لیگ کٹا چھٹا پاکستان پر آمادہ ہو گیا اس منظوری کے بعد ماؤنٹ بٹن نے تقسیم ملک اور آزادیٔ وطن کا کام تین ماہ کے اندر ہی پورا کر دیا۔

References

1. Leonard Mosley - The last days of the British Raj (London 1961) P. 203.
2. Ibid P. 241-242
3. De Bary - Sources of Indian Tradition P. 802
4. M. A. Azad - India wins Freedom P127.
5. Michael Brecher - Nehru's Political Biography P32
6. Rajendra Prasad - At the feet of Mahatma Gandhi P31
7. Michael Brecher - op cit P372
8. M. A. Azad - op cit P108
9. V. P. Menon - Transfer of Power P436.